

لفظ لفظ المرء

(تہنیتی کلام)

بموقع شادی خانہ آبادی

ڈاکٹر الحاج سید عبدالمہیمن قادری لا اباالی الجیلانی
(سجاد محی الدین قادری)

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت و تدوکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

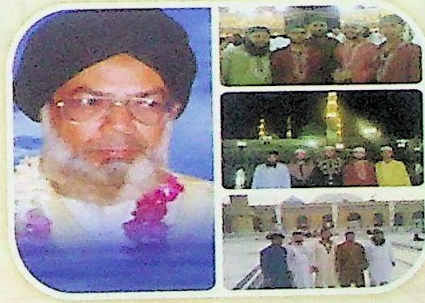
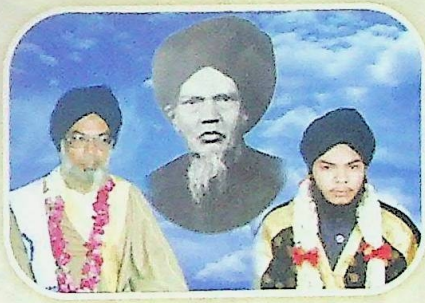
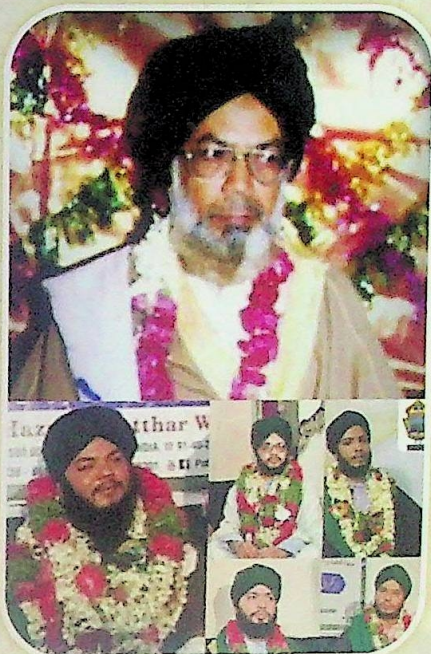
ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس

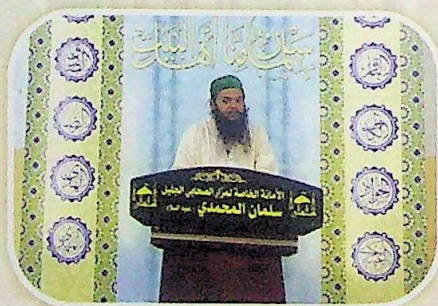
(پی ایچ ڈی میوزولوجی آرکیول سائنس، کنزرویشن آف مینوسکرپٹس) (اردو۔ فن تارخ گوئی)

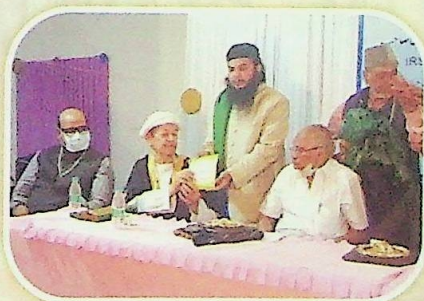
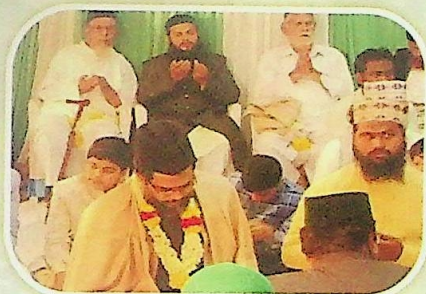
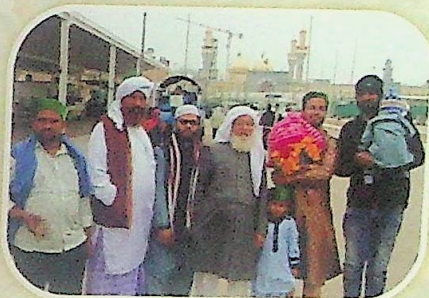
موتبین

سردار سلیم ، پروفیسر واحد نظیر ، اسلم ماجد جہلپوری

پیش کش: پروفیسر عزیز اللہ شیرانی - محمد مظہر الدین غوری (ایڈیٹ)









بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى حَبِيبِهِ الْعَظِيمِ

هو الرزاق
الهادی

هو القادر
اللطیف

لفظ لفظ لمعہ

(تہنیتی کلام)

بموقع شادی خانہ آبادی

ڈاکٹر الحاج سید عبدالمہیمن قادری لاہالی الجیلانی
(سجاد محی الدین قادری)

سجاد حسین رابع بارگاہ حضرت مجدد کن المعروف پتھر والے صاحب۔ کمال التفسیر۔ کمال الحدیث۔ کمال الداروغ۔ جامع نظامیہ

ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس)

(پی ایچ ڈی میوزولوجی آرکیول سائنس کنزرویشن آف مینوسکریپٹس (اردو۔ فن تاریخ گوئی)

موتبین

سردار سلیم ، پروفیسر واحد نظیر ، اسلم ماجد جیلپوری

پیش کش: پروفیسر عزیز اللہ شیرانی - محمد مظہر الدین غوری (ایڈیٹ)

لفظ لفظ لمعہ



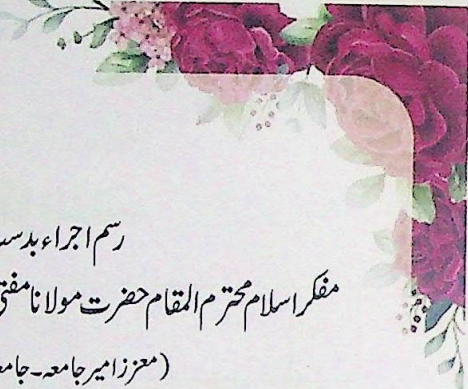
کتاب کے بارے میں

یکے از مطبوعات دارالہدی سلسلہ نمبر 263

لفظ لفظ لمحہ	:	نام کتاب
سردار سلیم ، پروفیسر واحد نظیر ، اسلم ماجد جبلی پوری	:	مرتبین
پروفیسر عزیز اللہ شیرانی - محمد مظہر الدین غوری (ایڈوکیٹ)	:	پیشکش
2024 ھ ۱۴۴۶	:	سنہ طباعت
72	:	تعداد صفحات
1000	:	تعداد اشاعت
محترم جناب محمد جاوید صاحب در مطبع دارالہدی	:	کتابت
محترم جناب حافظ محمد انوار اللہ صاحب (جامعہ نظامیہ)	:	سرورق
مطبع دارالہدی، مستعد پورہ، حیدرآباد۔	:	طباعت
مطبع دارالہدی، 486-4-13	:	ناشر
بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب، مستعد پورہ، کاروان	:	
حیدرآباد۔ 500006۔ تلنگانہ اسٹیٹ۔ الہند۔	:	
0091-9391179438	:	فون نمبر

ISBN

978-93-93572-79-0



رسم اجراء بدست
مفکر اسلام محترم المقام حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب مدظلہ العالی
(معزز امیر جامعہ - جامعہ نظامیہ)
حضرت مولانا سید شاہ حیدر ولی اللہ نبیرہ قادری صاحب مدظلہ العالی
(سجادہ نشین بارگاہ حضرت سید شاہ حیدر ولی اللہ قادری قدس اللہ سرہ - ملنگہ)

حقوق

اس کتاب کے مکمل حقوق مطبع دار الہدیٰ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پور حیدر آباد کے حق میں محفوظ ہیں کوئی فرد ناشر، مطبع، کمیٹی یا ادارہ دار الہدیٰ یا سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب کی اجازت کے بغیر کتاب یا کسی حصہ کو طبع کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور جرمانہ 15,000,00 (پندرہ لاکھ) روپے عائد کیا جائے گا جو سال 2024ء کے لئے مختص ہوگا۔ یکم جنوری 2025ء سے اس جرمانے میں ہر سال ایک لاکھ روپے کا اضافہ ہوگا۔



فہرست

صفحہ	عنوان	نشان سلسلہ
5	حضرت ہادیؑ دکن کی اپنے خلق اکبر کے متعلق پیش گوئی	۱
6	مت پہل ہمیں جانو۔ از۔ آفتاب سخن سردار سلیم صاحب	۲
13	اظہار عقیدت - بموقع حقیقہ مسنونہ	۳
15	نذر محبت - تسمیہ خوانی	۴
18	مدحات مودت - آغاز حفظ قرآن	۵
26	لمحات مسرت - تکمیل حفظ قرآن	۶
38	نزول خلعت - تقریب سجادہ نشین	۷
41	تہنیتات - عقد مناکحت	۸
60	تاریخی قطعات - عقد مناکحت	۹
63	تاریخی قطعات - رخصتی و ولیمہ	۱۰
67	دعوت نامہ	۱۱



پیشن گوئی

حضرت ہادی دکنؒ کا ارشاد اپنے خلف اکبر و جانشین کے متعلق

۲۷ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۷ ہجری مطابق ۳ اکتوبر ۱۹۸۶ عیسوی بروز جمعہ طویل عرصے کے بعد اللہ جل مجدہؑ نے مجھے اولاد سے سرفراز کر کے ایک یادگار واقعہ بنادیا۔ زوجہ اولیٰ کے ساتھ بیس سالہ طویل ازدواجی زندگی گزاری۔ اولاد نہیں ہوئی۔ ان کے انتقال کے بعد دوسرا عقد کیا اور نو ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا کیا۔ میری مسرت کی انتہا نہ تھی۔ قبل نماز جمعہ لڑکے کو دیکھا پھر سجدہ شکر ادا کیا۔ سید عبدالمہیمن قادری عرف سجاد پاشاہ نام رکھا۔ ماشاء اللہ لڑکا اب پندرہ سال کا ہو گیا ہے حافظ و قاری ہے اور میرا دایاں بازو بن کر میرے مسودات کو مبیضات میں تبدیل کرتا رہے۔

اللہ تعالیٰ اس کو دین اسلام کا فہم عطا فرمائے اور عمل کی توفیق دے۔ (آمین)

فقط

ڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادیؒ

حضرت ہادی دکنؒ علیہ الرحمہ نے بتاريخ ۲۶ صفر المظفر ۱۴۲۲ ہجری مطابق ۲۱ مئی ۲۰۰۱ عیسوی کو اپنی بیاض (تعارف) میں مندرجہ بالا سطور کو تحریر فرمایا۔



مت سہل ہمیں جانو.....

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا ابالی الجیلانی سجاد پاشاہ

کچھ شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں جن پر قلم اٹھانا آسان نہیں ہوتا، ایسی ہی شخصیت مولانا ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا ابالی الجیلانی المعروف سجاد پاشاہ صاحب کی ہے جو بھولے بھالے سرخ سپید سہل، سادہ، بارش خوبصورت نورانی چہرے والے جو اس سال ”بزرگ“ ہیں ”بزرگ“ میں نے اس لئے کہا ہے کہ اتنی کم عمری میں بھی ان میں بردباری، سنجیدگی، علم اور حلم کے سارے جوہر کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں، ریاضت اور تجارب کے جس مقام تک پہنچنے کے لئے عمریں لگ جاتی ہیں وہ مقام مولانا سجاد پاشاہ نے صغریٰ میں ہی پالیا۔ وہ صرف دیکھنے میں آسان نظر آتے ہیں، درحقیقت ان کی شخصیت کسی سمندر کی طرح بیکراں ہے۔ شاید ایسی ہی شخصیتوں کے لئے میر نے کہا تھا ۔

مت سہل ہمیں جانو پھرتا ہے فلک برسوں

تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

لیکن سچ تو یہ ہے کہ ڈاکٹر سجاد پاشاہ کی بوقلموں شخصیت میرے لئے قطعی مشکل نہیں ہے کیونکہ پچھلے چند برسوں میں مجھے ان کے علمی وادبی کارناموں کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا ہے رزاق خاں کے وسیع و عریض احاطے میں، کبھی ”دارالہدی“ کے دیوان خانے میں اور کبھی کتب خانے کی میز پر ہم لوگ گھنٹوں سر جوڑے بیٹھے رہتے ہیں، ڈاکٹر سجاد پاشاہ ہمہ وقت کتابوں میں گھرے رہتے ہیں آپ دن یارات کے کسی بھی حصے میں چلے جائیے انہیں ایک دفتر عظیم کے ساتھ مصروف بہ کار پائیں گے، فائلوں، مسودوں اور قراطیس و قلم کے انبار میں اپنی سبز بیٹھک پر جب وہ براجمان ہوتے ہیں تو گلستا ہے جیسے



کتابوں کے ڈھیر میں پھول کھل گیا ہو۔ چاروں طرف بس کتابیں ہی کتابیں، نئی پرانی فائلیں، سلیقے سے محفوظ کر کے رکھے گئے نایاب اور لا قیمت مخطوطے ازمینہ قدیم کی کتابیں، آباؤ اجداد کے علمی سرمائے، صرف یہی نہیں بلکہ مختلف جامعاتی شخصیات، شعراء و ادباء کی نجی لائبریریاں جو انتقال مکانی یا کسی اور وجہ سے غیر محفوظ ہو جاتی ہیں تو انہیں ”مکتبہ دارالہدیٰ“ باقاعدہ طریقے سے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اس طرح اس ایک لائبریری میں کئی لائبریریاں سانس لے رہی ہیں۔ ایسا علمی ذخیرہ میں نے کسی نجی لائبریری میں نہیں دیکھا، پٹنہ کی خدا بخش لائبریری اور راجپور کی رضا لائبریری کی طرح ڈاکٹر سجاد پاشاہ کے والد ماجد پیر طریقت ہادی دکن حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ مسیحی الدین قادری لاابالی البیلانی المعروف ”ہادی دکن“ نے بڑی جستجو اور محنت سے اس مکتبہ کو سجایا سنوارا ہے، جس میں کئی نایاب و کمیاب کتابیں، مختلف زبانوں میں تفاسیر، احادیث، تاریخی کتابیں، فرہنگ، بے شمار ادبی خزائن، دکنی، اردو، فارسی و عربی کے علمی نوادرات، غرض کہ بارگاہ پتھر والے صاحب کے نام سے مشہور حیدر آباد کی اس نورانی خانقاہ کے ایک حصے میں علم و ادب کی ایک پوری دنیا آباد ہے۔ عام طور پر ہم نے یہی دیکھا ہے کہ جب کسی علمی یا ادبی شخصیت کا انتقال ہوتا ہے تو برسوں میں جمع کیا ہوا علمی ذخیرہ ردی میں چلا جاتا ہے لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کسی اہل علم کو جانشین بھی شایان شان ملے اور اپنے اب و جد کے علمی ورثے کی دل و جان سے حفاظت کرے، ڈاکٹر سجاد پاشاہ نے اپنے والد کے علمی ورثے کو نہ صرف محفوظ رکھا بلکہ اس میں چار چاند لگا دیے، مطبوعات دارالہدیٰ کا جو اشاعتی پروگرام جاری ہے، اکثر کتب کی ترتیب و تدوین کے متعلق مشاورت سلسلے میں مجھے رزاقی خانقاہ میں حاضری کا شرف ملتا رہتا ہے اور جہاں تک میں نے دیکھا ہے ایک کتاب، ایک فن پارہ یا ایک ورق تو کجا، سجاد پاشاہ اپنے



اسلاف کا ایک لفظ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے، ایک ایک سطر کو سر آنکھوں سے لگا کر اس کی حفاظت اور اشاعت کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں، دنیا میں وہ لوگ بھی ہیں جن کے بارے میں اقبال نے کہا تھا ۔

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو

بھر پسر قابل میراث پدر کیونکر ہو

اور دنیا میں کہیں کہیں شاذ و نادر ڈاکٹر سجاد پاشاہ کے جیسے سعادت مند نفوس بھی

پائے جاتے ہیں جن کے بارے میں بھی اقبال نے کہا تھا ۔

وہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی

سکھائے کس نے اسطیغیل کو آدابِ فرزندگی

میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جہاں تک ڈاکٹر سجاد پاشاہ کا معاملہ ہے، فیضانِ نظر اور مکتب کی کرامت، دونوں نے مل کر سجاد پاشاہ کی شخصیت کو سنوارا اور نکھارا ہے، اس میں بہت زیادہ حصہ خود سجاد پاشاہ کی فطری صلاحیتوں کا ہے، قرطاس و قلم سے ان کا رشتہ ویسے ہی استوار ہے جیسے جسم کا روح سے، پھول کا خوشبو سے اور مچھلی کا پانی سے ہے۔ ان کی تصنیف تالیف اور ترتیب کردہ کتابوں کی تعداد 170 تک پہنچ چکی ہے۔

ڈاکٹر سجاد پاشاہ کا پہلا شعری مجموعہ ”لطائف مہیمن“ 2011ء میں شائع ہوا تھا، اس کے بعد انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا، ان کے کوائف پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہوئے آگے بڑھتا ہوں، 27/ محرم الحرام 1407ھ مطابق 3 اکتوبر 1986ء بروز جمعہ سجاد پاشاہ کی ولادت ہوئی انہیں 3 سال کی عمر میں ڈیوڈ راپس ہائی اسکول مستعد پورہ میں شریک کروایا گیا۔ انہوں نے 7 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مکمل کیا۔ بقول حضرت ہادی دکن سجاد پاشاہ کے حفظ قرآن کے آغاز کے موقع پر نہایت پر تکلف دعوت کا اہتمام



کیا گیا تھا۔ 27/ محرم الحرام 1415ھ 1995ء کو خطیب مکہ مسجد حضرت حافظ محمد عبداللہ قریشی الازہریؒ نے حفظ قرآن کا آغاز فرمایا۔ مدرسہ رزاقیہ میں 12 سال کی عمر میں سجاد پاشاہ نے حفظ مکمل کیا۔ پھر انہوں نے بالترتیب جامعہ نظامیہ سے مولوی، عالم، فاضل، کامل الحدیث، کامل التفسیر اور کامل التاريخ کی تکمیل کی۔ 2011ء میں پی ایچ ڈی میں داخلہ لیا اور ”خاندان سرکار لاہالی کے علمی و ادبی کارنامے خصوصاً عربی زبان کی اشاعت و ترویج“ کے عنوان پر مقالہ تحریر کیا اور 2020ء میں ڈاکٹریٹ کی تکمیل کی، دینی علوم کے شانہ بہ شانہ سجاد پاشاہ نے عصری علم و فنون کے حصول میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑی، ایس ایس سی اور انٹر میڈیٹ کے بعد انہوں نے ڈینشل ہائیجینٹ، (بیچلر آف لائبریری سائنس) کورس کیا، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے ایم اے فارسی بھی کیا اس کے علاوہ اور بھی کئی ڈگریاں انہوں نے حاصل کیں اور اپنی لائبریری کے تحفظ اور اس کی ترقی و ترویج کے لئے مخطوطات کے تحفظ و ترمیم کی تربیت میں مہارت حاصل کی، نیز قومی سطح پر بے شمار علمی و تحقیقی پراجیکٹس میں انہوں نے علمی طور پر حصہ لیا آج وہ ترجمہ، تحقیق، تالیف، تدوین و ترتیب میں اتنی مہارت حاصل کر چکے ہیں کہ ملک و بیرون ملک کے بے شمار سرکاری و خانگی ادارے انہیں مدعو کرتے ہیں۔ کشمیر سے کنیا کماری تک اور مصر سے ملیشیا تک کئی شہروں اور کئی ملکوں کا وہ سفر کر چکے ہیں اور انہیں بے شمار انعامات و اعزازات سے نوازا جا چکا ہے جن میں سے چند کا ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ ملک شام میں سادات ہاشمین کی جانب سے کاگراں قدر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ (2017)۔

☆ صاحبزادہ شوکت علی خاں صاحب فاؤنڈر ڈائریکٹر مولانا ابوالکلام آزاد عربی و فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ٹونک، راجستھان کی جانب سے خطابات محقق عالم، امیر الامراء، دبیر الملک (2017)۔



☆ حضرت بحر العلوم مولانا عبدالعلی فرنگی محلّی ایوارڈ 2017ء، مخانب تمل ناڈو اردو پبلیکیشن و تمل ناڈو اردو لٹریچر (مدراس)۔

☆ عراق کا جمعیت رابطۃ العلماء فی العراق کی جانب سے عطا کردہ کارنامہ حیات ایوارڈ (2018)۔

☆ دیوان الوقف السنی۔ بغداد شریف، عراق کا ایوارڈ۔

☆ گلوبل بزم اتحاد جدہ کا سپاس نامہ (2019)۔

☆ انتظامیہ پٹروئاس ناو ملیشیا کی جانب سے کارنامہ حیات ایوارڈ (2020)۔

☆ گلوبل بزنس لیڈرشپ کا کونسلنس ان کنزرویشن آف مینواسکرپٹس (2020)۔

اور ایسے کئی قومی و بین الاقوامی ایوارڈوں سے انہیں نوازا جا چکا ہے۔ یہ سب ان کی انتھک محنت اور مشق و مزاہلت کا نتیجہ ہے۔ سفر ہو یا حضر وہ ہر وقت اپنا دفتر اپنے ساتھ رکھتے ہیں، شاعری ہو یا انشا پر دازی، عروض ہو یا جمل عربی، فارسی، اردو ہر میدان میں ان کا شہب قلم دوڑتا رہتا ہے، گزشتہ کچھ دنوں سے انہیں فن تاریخ گوئی سے ایسی دلچسپی ہوئی ہے کہ قطعات تاریخ کی ڈھیر لگ گئی، انہوں نے نہ صرف مروجہ صنعتوں میں تاریخیں نکالی ہیں بلکہ کچھ 230 سے زائد انوکھی صنعتیں ایجاد بھی کر ڈالیں۔ فی الحال جو سینکڑوں کتابیں زیر اشاعت ہیں ان میں ہر کتاب کے لئے سجاد پاشاہ نے الگ الگ صنعتوں میں دو یا کم از کم ایک قطعہ ضرور کہا ہے۔ ان قطعات کے اعداد کی ترتیب کا عجیب و غریب فن اور ریاضی کی جدت کاریوں کو دیکھ کر سر چکر جاتا ہے۔ ڈاکٹر سجاد پاشاہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ ہر کام منفرد انداز میں انجام دیتے ہیں، جیسے اپنے جدِ علی کے 150 سالہ عرس کے موقع پر 150 کتابیں شائع کیں اور ایک سو پچاس شاعروں کا طرعی مشاعرہ کر ڈالا۔ سوچنے میں یہ ایک ناممکن سا کام لگتا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے انہیں کچھ ایسی



غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازا ہے کہ عجیب و غریب منصوبے بناتے ہیں اور ان پر سنجیدگی کے ساتھ عمل پیرا ہو جاتے ہیں اور اپنے ہر منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیتے ہیں، چشم زدن میں جو عمل ناقابل عمل نظر آتا ہے اسے وہ آسانی سے قابل عمل بنا کر چھوڑتے ہیں، جب انہوں نے ڈیڑھ سو شاعروں کے طرحی مشاعرہ کا ارادہ کیا تو شہر بھر میں چہ میگوئیاں شروع ہو گئیں، سب لوگ اسے امر محال سمجھ رہے تھے بلکہ ناممکن کا فتویٰ بھی ہر کس و ناکس نے صادر کر دیا تھا اور جب سجاد پاشاہ نے یہ عظیم الشان مشاعرہ کامیابی کے ساتھ کر دکھایا تو لوگ صدم بکمال انگشت بندناں پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتے رہ گئے، بخدا مجھے عجیب و غریب باتیں بہت پسند ہیں اس لئے میں سجاد پاشاہ کے ہر عجیب و غریب فیصلے میں آنکھیں موند کر ان کے ساتھ ہو جاتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں وہ جو کہتے ہیں کر دکھاتے ہیں۔ انہوں نے بہت چھوٹی سی عمر میں بڑی بڑی ذمہ داریاں اپنے کندھے پر لے لی تھیں، والد کے وصال کے بعد نہ صرف خاندان کی ذمہ داری بلکہ خاںقاہ کی ذمہ داری، والد کے علمی مشن کی ذمہ داری اور نجائے کیا کیا ذمہ داریاں تھیں جنہیں نبھانے کے لئے سجاد پاشاہ کو غفوان شباب میں ہی بزرگی اختیار کرنی پڑی، آج اپنے اسلاف کی ڈگر پر کامیابی کے ساتھ گامزن ہیں، اپنے چھوٹے بھائیوں کو ساتھ لے کر مریدین و معتقدین کے قافلے کو سنبھالتے ہوئے، قمر طاس و قلم کی ریاضت، علم و ادب کی آبیاری کو اپنی نصب العین بنا کر وہ ثابت قدمی اور ادا الوعزی کے ساتھ منزل بہ منزل روشن مستقبل کی طرف رواں دواں ہیں۔ دعا ہے کہ وہ ہمیشہ تازہ دم رہیں اور ایسی تیز گامی کے ساتھ علم و عمل کے میدان میں آگے بڑھیں ”اللہ کرے مرحلہ شوق نہ ہو طے“۔

3-11-2020

(آفتاب سخن محترم المقام جناب) سردار سلیم (صاحب)



غوث زماں بھی احمد مختار شاد ہیں
حاسد جو ہیں وہ سارے پشیمان ہو گئے

☆☆☆

پھر دیئے سے ایک دیا روشن ہوا
نور جو مسجاد پاشاہ نے دیا
بزم تھی خاموش جاں آنے لگی
یہ عمل سے بزم کو گرما دیا

یہ دُعا معلوم کی سن اے خدا
پانچ ہادئ کے ستارے جگمگا
چشم بد سے اے خدا محفوظ رکھ
ہو مہکتا گلشن ہادئ سدا

از: محترم المقام جناب محمد غوث محی الدین معلوم شاہ غفرلہ۔ محبوب نگر



اظہار عقیدت

بموقع عقیدہ منسوخہ

سید عبدالمہیمن القادری لا اباالی الجیلانی

ابن

حجۃ العلماء والمشاہد ہادی دکن حکیم وڈاکٹر

حضرت سید شاہ محی الدین قادری ہادی لا اباالی الجیلانی قدس سرہ

بتاریخ: ۱۴۸۰ھ مطابق ۱۹۸۷ء

بمقام: اندرون احاطہ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ

مستعد پورہ کاروان، حیدرآباد۔



تمنیت

الہی عرش کے سائے میں رکھنا ہونہاروں کو
عطا کر میرے مولا عمر خضریٰ اپنے پیاروں کو

تیرے یہ نام لیوا ہیں تیرا ہی ذکر کرتے ہیں
ملی ہے قسمتوں سے راہ ایسی جاں نثاروں کو

صدا پھولے پھلے شاداں رہے اُمت محمدؐ کی
نگاہوں سے کرم کی دیکھنا تو اُن کے پیاروں کو

یہ تیری دُھن میں رہتے ہیں سدا محفوظ تو رکھنا
نظر لگ جائے نہ دیکھو کہیں ان ماہ پاروں کو

ہے صدے جان لیوا تیری فرقت کے میرے مولا
ہوا دیتی ہیں یادیں اب ذبیحہ دل میں شراروں کو

از۔ محترم جناب اسماعیل ذبیحہ رزاقی صاحب غنی عنہ تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



نذر محبت

سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی
(سجاد محی الدین قادری)

ابن

حجۃ العلماء والمشاخِ ہادی دکن حکیم وڈاکٹر
حضرت سید محی الدین قادری ہادی لا اُبالی الجیلانی قدس سرہ
کی تسمیہ خوانی کے موقع پر

بتاریخ: ۱۲/۱۱/۱۹۹۱ م

بمقام:

اندرون احاطہ بارگاہ
حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ
مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد



ان کے جب اجداد ہیں معمار بسم اللہ کے
دل سے قائل کیوں نہ ہوں یہ چار بسم اللہ کے

آج اس محفل کی رنگت دے رہی ہے یہ پتہ
منکشف ہونے لگے اسرار بسم اللہ کے

لوح محفوظ خدا پر بھی تو بسم اللہ ہے
انیا میں سارے ہی شہکار بسم اللہ کے

با کرامت ہی رہے اللہ یہ دارالہدیٰ
ہے عیاں اس بزم سے آثار بسم اللہ کے

چشم لطیف ہادیٰ کامل کا ہے یہ سب اثر
ہیں ذبیح سب واقف اسرار بسم اللہ کے

از۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح رزاقی صاحب غنی عنہ تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



قطعه

مسجد ایک دوسرے حماد ذی اثر
منقاد بھی مقدار ہیں سادات معتبر

پانچوں بھی نور چشم ہیں ہادی کے بالیقین
ارشاد بھی ہیں آل محمد سے مختصر

از۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح رزاقی صاحب غنی عنہ تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



مدحَات مودت

سید عبدالمہیمن قادری لا ابالی الجیلانی

(سجاد محی الدین)

ابن

جمیۃ العلماء و المشائخ ہادی دکن حکیم و ڈاکٹر

حضرت سید محی الدین قادری ہادی لا ابالی الجیلانی قدس سرہ

کی تقریب آغاز مسعود حفظ قرآن حکیم

کے موقع پر

بتاریخ: ۲۷ محرم الحرام ۱۴۱۳ھ م ۱۸ جولائی ۱۹۹۳ء بروز یکشنبہ

بمقام:

اندرون احاطہ بارگاہ

حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ

مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔



فہرست مدحات

20	۱	ہو مبارک محفل فیضانِ قرآن یارِ حیم از۔ حضرت مولانا قاضی سید شاہ اعظم علی صوفی قادری اعظم
21	۲	سجاد پاشا حفظِ قرآنِ مبارک ہو تمہیں از۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح رزاقی صاحب
24	۳	فرمانِ مصطفیٰ سے سجاد کی بنی ہے از۔ محترم جناب حافظ وقاری محمد شمس الدین زماں صاحب
25	۴	جہاں سجاد حافظ بن رہے ہیں از۔ استاذِ سخن شمعِ دبستانِ صفی محترم خواجہ شوقِ غفرلہ



تاریخی مدحت

کرتے ہیں حماد پاشاہ ناظرہ کی ابتداء
اور شروع سجاد پاشاہ حفظ قرآن کریم
ہو کے خوش دیتا ہے یوں ہر اک خراج تہنیت
عمر دے، اقبال دے، کردار دے رب کریم
دولتِ علم و عمل سے دونوں مالا مال ہوں
نام ہو ان کا عظیم اور کام بھی ان کا عظیم
عیسوی و ہجری سن ایک ایک مصرع میں کہا
صوفی اعظم نے دعا میں اپنی با قلب صمیم
پڑھتے ہیں قرآن اب سجاد و حماد مرجبا۔ ۱۴۱۳ھ
ہو مبارک محفل فیضان قرآن یا رحیم۔ 1993ء

از: محترم المقام حضرت قاضی سید شاہ اعظم علی صوفی قادری اعظم رحمۃ اللہ علیہ



مدحت

سایہ دامن یزدانی مبارک ہو تمہیں
سرورِ دیں کی نگہبانی مبارک ہو تمہیں
لطفِ شاہِ غوثِ صدیقی مبارک ہو تمہیں
علمِ دیں کی یہ فراوانی مبارک ہو تمہیں

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں
حماد پاشاہ ناظرہ خوانی مبارک ہو تمہیں

قرآنِ پاک سے اُلفت تمہیں مبارک ہو
نبیؐ کی خاص وارثت تمہیں مبارک ہو
خدا سے ربط و قربت تمہیں مبارک ہو
یہ جاہ و حشمت و ثروت تمہیں مبارک ہو

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں
حماد پاشاہ ناظرہ خوانی مبارک ہو تمہیں



بجہ اللہ تم کو کامرانی بھی مبارک ہو
نبیؐ کے حکم کی یہ پاسانی بھی مبارک ہو
تمہیں صبح و مساقرآن خوانی بھی مبارک ہو
خدائے پاک کی یہ مہربانی بھی مبارک ہو

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں
حماد پاشاہ ناظرہ خوانی مبارک ہو تمہیں

گلشن شاہ رسالتؐ کے گل تر تم ہو
سکونِ قلب و جگر فاتحِ خیبر تم ہو
سیدہ فاطمہؓ زہراءؓ کے بھی دلبر تم ہو
وارثِ حضرت شبیرؓ و شہرؓ تم ہو

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں
حماد پاشاہ ناظرہ خوانی مبارک ہو تمہیں

خدائے پاک کے اسرار پہنانی مبارک شد
رسولؐ اللہ کی حاصل نگہبانی مبارک شد
اے اولیٰ شاہ زادے حفظ قرآنی مبارک شد
اے ثانی شاہ زادے ناظرہ خوانی مبارک شد

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں
حماد پاشاہ ناظرہ خوانی مبارک ہو تمہیں



سورہ نور کی تفسیر ہے صورت ان کی
دلیل اُنسِ نبیؐ ہے فقط الفت ان کی
رُخِ روشن پہ فدا ہوتی ہے خلقت ان کی
وہی نقشہ وہی سج دھج وہی رنگت ان کی

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں

خداوندِ دو عالم کے ہو پیارے تم پہ میں صدقے
رسول اللہؐ کی آنکھوں کے تارے تم پہ میں صدقے
حضورِ غوثِ اعظمؒ کے دُلا رے تم پہ میں صدقے
شہِ ہادی کے تم ہو ماہِ پارے تم پہ میں صدقے

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں

خدا محفوظ رکھے نظرِ حاسد سے سدا تم کو
بہارِ دائمی بخشے مدینہ کی ہوا تم کو
ملے ہر ہر قدم پر اُسُئما کا آئینہ تم کو
ذبحِ بے نوا کی عاجزانہ ہے دُعا تم کو

سجاد پاشاہ حفظ قرآنی مبارک ہو تمہیں

از۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح زرقانی صاحبِ غنی عنہ تلمیذِ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



رباعیات

کلام حق کا جو لوگ اہتمام کرتے ہیں
جہاں میں حق کا وہ پیغام عام کرتے ہیں
خوشا نصیب مہمیں تمہارے والد ہیں
تمہارا خلد میں اعلیٰ مقام کرتے ہیں

حفظ کلام کی دولت جسے ملی ہے
وابستگی اسی کی اللہ سے ہوئی ہے
حق شفاعت اللہ حفاظ کو بھی دے گا
فرمان مصطفیٰ سے سجاد کی بنی ہے

جس کسی شخص کی قرآن سے شناسائی ہے
اُس کے ماں باپ پر رحمت کی گھٹا چھائی ہے
ہم نے قرآن کے آغاز سے اتنا سمجھا
مُحی دین! آپ کے گلشن میں بہار آئی ہے

از۔ محترم جناب حافظ وقاری محمد شمس الدین زماں صاحب، استاذ جامعہ نظامیہ



مدحت

مبارک حفظِ قرآن کی یہ دولت
یہ نعمت دو جہاں میں بے بہا ہے
کسی سے وصفِ قرآن کیا بیاں ہو
کلام اس کا ہے جو رب العلیٰ ہے
توسط میں شہ کون و مکاں کے
ملا ہے ہم کو جو اک معجزہ ہے
عبادت ہے یہ پڑھنا اور سننا
کرم اللہ کا کتنا بڑا ہے
اثر رکھتا ہے ایک اک حرف اس کا
یہ ہادی ہے، شفا ہے، رہنما ہے
وہ سینہ جس میں ہو محفوظ قرآن
خزانہ رحمت و انور کا ہے
ہے اس کا حفظ ایمانی فریضہ
بقا میں اُس کی اپنی بھی بقا ہے
جہاں سجاد حافظ بن رہے ہیں
وہیں حماد کا بھی ناظرہ ہے
یہ ہے آغاز اُس محمود رہ کا
جو خود ہی ابتداء فضل و عطا ہے

بڑوں کے سائے میں عمریں بڑی ہوں

خلوصِ دل سے شوقِ اپنی دعا ہے

از۔ استاذِ سخن محترم جناب حضرت خواجہ شوقِ غفرلہ، تلمیذ حضرت صفی اورنگ آبادی



لمحات مسرت

بمسرت تکمیل حفظ قرآن عزیز

حافظ وقاری سید عبدالمہیمن القادری لا ابالی الجیلانی

(سجاد محی الدین قادری)

خلف اکبر

حجۃ العلماء و المشائخ ہادی دکن حکیم و ڈاکٹر حضرت

سید محی الدین قادری ہادی لا ابالی الجیلانی قدس سرہ

بتاریخ: ۱۹ / رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ م ۸ / جنوری ۱۹۹۹ء بروز جمعہ

مشاعرہ بطرح ”سجاد پاشاہ حافظ قرآن ہو گئے“

بمقام:

اندرون احاطہ بارگاہ

حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ

مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔



فہرست لمحات مسرت

28	۱	رہے پھولا پھلایا خانوادہ یانہی ہر دم (غیر طرحی) از۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح رزاقی صاحب
29	۲	ہادی کو پا کے لوگ مسلمان ہو گئے از۔ محترم جناب ضیاء عرفان حسامی غفرلہ
30	۳	ہاں غوث اعظم ان پہ مہربان ہو گئے از۔ محترم جناب محمد دہاب الدین خادم صاحب
31	۴	کم عمری میں ہی صاحب ذیشان ہو گئے از۔ محترم جناب احمد شاہ خان قادری ارشاد صاحب
32	۵	سجاد پاشا حافظ قرآن ہو گئے از۔ محترم جناب حضرت ابوالجہاد جرتی قادری غفرلہ
33	۶	جو قادر یہ سلسلے کی آن ہو گئے از۔ محترم جناب محمد عبدالماجد خان معظم غفرلہ
34	۷	غوث الوریٰ ہی ان کے نگہبان ہو گئے از۔ محترم جناب غلام محمد خان شاکر عثمانی صاحب
35	۸	انسان کی فلاح کا سامان ہو گئے از۔ محترم جناب استاذ سخن محمد عبدالرحمن جاتی غفرلہ
36	۹	سجاد پاشا حافظ قرآن ہو گئے از۔ ڈاکٹر الحاج حضرت سید محی الدین قادری ہادی لا ابالی الجیلانی قدس اللہ سرہ
37	۱۰	دار الہدیٰ میں جشن کے سامان ہو گئے از۔ محترم جناب ڈاکٹر علی احمد جلیلی غفرلہ



کہ دادا جاں علی مشکل کشا شیر خدا میرے
 تو نانا جاں محمد مصطفیٰ صلی علی میرے
 نبیؐ کا میں نواسہ ہوں کرم مجھ پر خدا کا ہے
 کہ سر پہ میرے سایہ بنت احمدؑ کی ردا کا ہے
 ذہن کو تقویت اللہ نے دی میں بنا حافظ
 محافظ ہے وہی میرا ہے جس کا اسم یا حافظ
 منازلِ علیت کے طے کرونگا میں شفقت سے
 کہ بابا کے تصدق سے عنایت سے محبت سے
 دینے سے مسلسل ہو رہا ہے رابطہ اپنا
 نرالی شاں ہماری ہے انوکھا ہے پتہ اپنا
 بھروسہ تم کرو مجھ پر بھروسہ میں تمہارا ہوں
 وسیلے سے نبیؐ کے ہی سبھی کا میں سہارا ہوں
 ذبیح کی التجا یا رب یہی تجھ سے رہی ہر دم
 رہے پھولا پھولا یہ خانوادہ یا نبیؐ ہر دم

نتیجہ فکر۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح رزاق صاحب عفی عنہ تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



ہادی کو پاکے لوگ مسلمان ہو گئے
 ”سجاد پاشاہ حافظ قرآن ہو گئے“
 کم عمری میں جو حافظ قرآن ہو گئے
 بخشش کا اپنے لوگوں کی سامان ہو گئے
 ہادی بھی محی دین ہیں بے شک اسی لئے
 اسلام زندہ رکھنے کی پہچان ہو گئے
 گھر میں بھی باعل ہیں یہ، باہر بھی باعل
 اس واسطے سے یہ صاحب فیضان ہو گئے
 ماں کی بدولت آج یہ اعزاز مل گیا
 سجاد پاشاہ قاری قرآن ہو گئے
 محنت میں تربیت ہے دُعا ماں کی ساتھ ہے
 اولاد نیک ہو یہ تمنا تھی رات دن
 سجاد پاشاہ بزم کی جو جان ہو گئے
 اس کمسنی میں سجدوں کی بہتات کے سبب
 فضلِ خدا سے پورے وہ ارمان ہو گئے
 قرآن پاک سینہ میں رکھ کر نہ بھولے
 سجاد بن گئے، بڑے ذیشان ہو گئے
 حینے کی راہِ حق میں جو سامان ہو گئے
 چشمِ کرم ہے حضرت ہادی کی دیکھئے
 گھر والے سارے صاحبِ عرفان ہو گئے

نتیجہ فکر۔ محترم المقام جناب ضیاء عرفان حسامی صاحب غفرلہ



اللہ کا ہے فضل ہے سرکار کا کرم
”سجاد پاشاہ حافظ قرآن ہو گئے“

غوثی گھرانے سے انہیں نسبت ہے، اس لئے
ہاں غوث اعظمؒ ان پہ مہربان ہو گئے

ماں باپ کو ہے حشر میں نورانی تاج بھی
ہاں جن کے بچے حافظ قرآن ہو گئے

حافظ ہیں کمسنی میں تو صورت پہ ہے وہ نور
ان کے مرید ان پہ سے قربان ہو گئے

خادم تمہارا قلب بھی ہے باغ باغ اب
سجاد پاشاہ کے جو قدردان ہو گئے

نتیجہ فکر: محترم جناب محمد باب الدین خادم صاحب غنی عنہ تلمیذ حضرت ڈاکٹر ہادی دکن قدس سرہ



”سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے“

گویا کہ بولتا ہوا فرقان ہو گئے

سینے میں بھر لیا ہے ہدایت کا خزانہ

نختِ جگر ہادی کے مرجان ہو گئے

ماں باپ اور اہل قرابت کے واسطے

محشر میں شفاعت کا یہ سامان ہو گئے

اعلیٰ نسب ہیں قادری ہیں عبد مہمیں

جیلاں مچی دینؑ کے فیضان ہو گئے

بارہ برس و چار ماہ کھیلنے کے دن

کم عمری میں ہی صاحبِ ذیشان ہو گئے

سجاد پاشاہ علم کی روشن شمع بنیں

ارشادِ خاکسار کے ارمان ہو گئے

نتیجہ فکر: محترم جناب احمد شاہ خان قادری ارشاد صاحب تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



سرکار کا کرم ہوا ذیشان ہوگے
 ”سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے“
 جیسے ہی چشمِ فیض ہوئی آنحضورؐ کی
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے
 ادراک کو نصیب ہو قرآن کی روشنی
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے
 دولت ملی یہ تم کو بدولتِ رسولؐ کی
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے
 پروردگار فہم بھی ان کو عطا کرے
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے
 اللہ دو جہاں میں انہیں سرفراز کر
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے
 شکرِ خدا، خدا نے دکھایا یہ دن ہمیں
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے
 ہادی تمہیں جنتی کی مبارک قبول ہو
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہوگئے

نتیجہ فکر: محترم جناب حضرت ابوالجہاد جرتی قادری غفرلہ



خوشخبری یہ سنے تو ہم حیران ہو گئے
”سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے“

سجاد پاشاہ حفظ سے ذیشان ہو گئے
اور کسنی میں صاحبِ فرقان ہو گئے

سجاد پاشاہ حافظِ قرآن کیا ہوئے
دینِ خدا کہ وہ تو نگہبان ہو گئے

کرتے ہیں حفظ جو بھی خدا کے کلام کو
حفاظ سارے رب کے ہی مہمان ہو گئے

یہ بھی کرشمہ ان کے مقدر میں تھا لکھا
نظرِ کرم سے محبوبِ سبحان ہو گئے

ہے حضرت ہادی کی تربیت کا نتیجہ
”سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے“

ان کو عروج دے، ہے معظم کی یہ دُعا
جو قادریہ سلسلے کی آن ہو گئے

نتیجہ فکر: محترم جناب محمد عبد الماجد خان معظم غفرلہ تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



بندے خدا کے خاص و ذی شان ہو گئے
 سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے
 دشوار کام ان کے سب آسان ہو گئے
 کیوں کہ حضور ان پہ مہربان ہو گئے
 قرآن کے معجزے کی یہ برہان ہو گئے
 اللہ کے کلام کے عرفان ہو گئے
 حضرت عطا کے پوتے ہیں ہادی کے نور عین
 تب ہی تو ایسے بخینہ ایمان ہو گئے
 مدت سے والدین کے دل میں تھی آرزو
 تکمیل آج دونوں کے ارمان ہو گئے
 اجداد کی دُعائیں ہیں، رب کی نوازشیں
 جو کمسنی میں حافظِ قرآن ہو گئے
 پیرانی ماں بھی شاد ہیں صاحب بھی شاد ہیں
 حاسد جو تھے وہ سارے پشیمان ہو گئے
 کیوں کر نہ آگے اور ترقی کرینگے یہ
 علم و عمل میں اب ہی سے طوفان ہو گئے
 یہ پھول غوثِ پاک کے گلشن کا پھول ہے
 غوثِ الوریٰ ہی ان کے نگہبان ہو گئے
 قرآن جس کسی کے بھی سینے میں ہو بھرا
 اُس کے لئے نجات کے سامان ہو گئے
 اُس کو جلا سکے گی نہ دوزخ کی آگ بھی
 جو صدقِ دل سے عاملِ قرآن ہو گئے

شاکر مسرتوں کے یہ لحات آج کے

سب کے لئے بھی باعثِ ایمان ہو گئے

نتیجہ فکر: محترم جناب غلام محمد خان شاکر عثمانی صاحب غفی عنہ تلمیذ حضرت ہادی دکن دس سرہ



انسان کی فلاح کا سامان ہو گئے
”سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے“

حافظ بنے تو فخرِ مسلمان ہو گئے
انسانیت کے نام پہ احسان ہو گئے

محفوظ کر کے سینے میں قرآن کی آیتیں
دُنیا و دیں کے آپ تو نگران ہو گئے

قرآن جب سے بن گیا انساں کا رہنما
مشکل جو کام کاج تھے آسان ہو گئے

قرآن حفظ کر کے ہوئے فخرِ آدمی
خود آپ اپنی ذات کا عرفان ہو گئے

حافظ پکارے جائینگے جاتی یہ آج سے
دُنیا کے واسطے نئی پہچان ہو گئے

نتیجہ فکر: استاذِ سخن محترم جناب عبد الرحمن جاتی غفرلہ



حضرت علامہ حکیم وڈاکٹر سید محی الدین قادری ہادی لا ابالی الجیلانی قدس سرہ

کلمہ پڑھا تو صاحب ایمان ہو گئے
اسلام مل گیا تو مسلمان ہو گئے
قرآن دے کے امتی ان کا بنادیا
خالق کے ہم پہ کتنے ہی احسان ہو گئے
جبریل لائے گھر پہ وحی سینکڑوں دفعہ
گویا نبی کے در کے ہی دربان ہو گئے
تعلیم و تربیت دی نبی نے کچھ اس طرح
وحشی جو تھے مثالی وہ انسان ہو گئے
ہم میں نبی کی طاعت و عظمت و حب بھی ہے
بخشش کے اپنے پورے یہ سامان ہو گئے
فضلِ خدا، نبی کا کرم مجھ پہ یوں ہوا
”سجاد پاشاہ حافظ قرآن ہو گئے“
بارہ برس میں ہی خدا حافظ بنادیا
اکثر مرید سن کے یہ حیران ہو گئے
انعام دو ملے انہیں دورانِ حفظ ، اب
انعام اور ملنے کے سلمان ہو گئے
حماد و منقاد کی خواہش تھی صوم کی
دیرینہ پورے ان کے بھی ارمان ہو گئے
توفیق میرے بچوں کو دے ، تاکہ سب کہیں
ہادی کے بیٹے عاملِ فرقان ہو گئے



قطعه تاریخ لمحہ مسرت

نوٹ: واکن کے حروف کے اعداد جمع کریں تو ۱۹۹۸ء نکلتا ہے

کچھ بات ہے ضرور ہے کہ ماہ صیام میں
 ”دارالہدیٰ“ میں جشن کے سامان ہو گئے
 مسرور و شاد کام ہوں ہادی نہ کس لئے
 پورے جو تھے حیات کے ارمان ہو گئے
 فرزند ان کے ہو گئے حافظ خوشا نصیب
 خلعت ملی وہ شان کی ، ذیشان ہو گئے
 ان پر نزول رحمت باری ہے مرجا
 شکرِ خدا کہ موردِ فیضان ہو گئے
 تاریخ ہاتھ آئی بامرادِ قدسیاں
 ”سجاد پاشاہ حافظِ قرآن ہو گئے“

نتیجہ فکر: محترم جناب ڈاکٹر علی احمد جلیلی غفرلہ

خلف حضرت فصاحت جنگِ حلیل ماکھوری نذر اسناؤ آصف جاہ سابع نواب میر عثمان علی خان بہادر غفرلہ



نزول خلعت

شیخ الاصفیاء فخر الاولیاء حضرت سید شاہ عبدالرزاق قادری لا اُبابی البجیلانی قدس سرہ کے
پچاسویں سالانہ عرس شریف اور اپنی پچاس سالہ جشن جانشینی کے موقع پر حضرت علامہ
مولانا سید شاہ محی الدین قادری ہادی لا اُبابی البجیلانی قدس سرہ نے
اپنے خلف اکبر

حافظ وقاری سید شاہ عبدالمہیمن القادری لا اُبابی البجیلانی
(سجاد محی الدین قادری) کو اپنا جانشین اور مسجد و درگاہ حضرت پتھر والے صاحب کا متولی
اور سجادہ نشین مقرر فرمایا۔

اس تقریب عطاءئے سجادہ نشینی و دستار بندی کے موقع پر قلمبند کئے جانے والے کلام
مشاعرہ بہ طرح: جانشین حضرت ہادی ہوئے سجاد آج
(صرف ۲ کلام ہی دستیاب ہوئے)

بتاریخ:

۱۱/ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ م ۲۲/ جولائی ۲۰۰۲ء بروز دوشنبہ

بمقام:

اندرون احاطہ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب قدس سرہ مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔



خلعت مبارک

”جانشین حضرت ہادی ہوئے سجاد آج“
 ہیں خوشا حماد و منقاد ، مقداد و ارشاد آج
 کم سنی میں یہ ترقی کم سنی میں یہ عروج
 کر رہی ہے ناز تم پر قادری اولاد آج
 دیکھنے مسند نشینی چاند تارے آئے ہیں
 ضوفشاں ہے کہکشاں اور گل فشاں شمشاد آج
 بالیقین لگتا ہے ایسا رونق محفل کو دیکھ
 لائے ہیں تشریف محل میں سبھی اجداد آج
 تاج محی الدین کا سجاد کے سر خوب ہے
 جھوم اٹھا ہے خوشی سے غوث کا بغداد آج
 ہو مبارک آپ کو یہ خرقۂ عبداللطیف
 ہیں خوشاں سب اولیاء و اتقیاء افراد آج
 اس طریقت کے شجر کو خوب پھیلا اے خدا
 ایسی ہی رکھ خانقاہ کو جیسی ہے آباد آج
 فیض عبداللہ ہو عام اب سجاد سے
 سب کی ہے یہ آرزو اور سب کا ہے دل شاد آج
 یا الہی صاحب عرفاں بنا سجاد کو
 ہے دُعا ارشاد کی اور ہے یہی فریاد آج

منجانب: محترم جناب احمد شاہ خان قادری صاحب ارشاد عفی عنہ عید حضرت ہادی دکن قدس سرہ



دے رہے ہیں اہل محفل سب مبارکباد آج
 ”جانشین حضرت ہادی ہوئے سجاد آج“
 جام وحدت سے ہوئے سرشار اور آباد آج
 مل رہے ہیں جانشینی کے انہیں اسناد آج
 اپنی عترت کو مبارک باد دینے کے لئے
 کیوں نہ خود تشریف لائیں گے شہہ بغداد آج
 روز افزوں دے ترقی اے خدا سجاد کو
 ہیں دُعا گو بزم میں شامل سبھی افراد آج
 شاد ہیں انوار کی اس بزم میں کم سن بھی کچھ
 حماد و منقاد اور مقدار و ارشاد آج
 فضل رب، صدقے نبی کے قادری دربار میں
 ہر کوئی ناشاد بیشک ہو رہا ہے شاد آج
 بن کے سایہ دیر تک ہادی رہیں سجاد کے
 کر رہے ہیں التجا سب تجھ سے اے جواد آج
 وہ مقام و مرتبے پر پہنچیں گے سجاد بھی
 پہنچے ہیں جس مرتبے پر ان کے سب اجداد آج
 دل سے کر تعظیم شاکر حضرت سجاد کی
 جانشین اپنا کئے ان کو ترے استاد آج

منجانب: محترم جناب غلام محمد خاں شاکر صاحب غنی عنہ تلمیذ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



تہنیتی کلمات

مبارک ہادی
بموقع عقد مناکت

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن القادری لا ابالی الجيلانی
خلف اکبر و جانشین
حجة العلماء و المشائخ ہادی دکن حضرت العلام
مولانا سید شاہ محی الدین القادری ہادی لا ابالی الجيلانی قدس سرہ

تاریخ عقد : ۱۳ ارذو الحجہ ۱۴۴۳ھ م ۲ جولائی ۲۰۲۳ء بروز یکشنبہ
مقام عقد : اندرون درگاہ حضرت پتھر والے صاحبؒ مستعد پورہ ، حیدرآباد
تقریب رخصتی : ۲۸ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۷ فروری ۲۰۲۵ء پنجشنبہ
تاریخ ولیمہ : یکم رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ مطابق یکم مارچ ۲۰۲۵ء
مقام ولیمہ : بارگاہ حضور غوث اعظم دکنگیرؒ باب الشیخ۔ بغداد شریف۔ عراق۔



فہرست تہنیتی کلام

شادی خانہ آبادی

44	۱	اک ادھر پھولوں میں ہے اور اک ادھر پھولوں میں ہے از۔ محترم جناب شیخ اسماعیل ذبیح رزاقی صاحب
45	۲	منکحت آپ کو سجاد مبارک باشد از۔ محترم جناب احمد شاہ خان قادری ارشاد صاحب
46	۳	سایہ مصطفیٰ مبارک ہو از۔ محترم جناب محمد محبوب شریف قادری الطیب اعجاز صاحب
47	۴	آفریں سجاد پاشاہ آفریں صد آفریں از۔ محترم جناب محمد سیح اللہ انصاری وحشی ہوڑوی صاحب
49	۵	بغداد سے آیا ہے سہر بغداد سے آیا ہے سہرا از۔ محترم جناب صوفی سید مبارک علی شاہ دلکش جالونوی صاحب
51	۶	ابن غوث الوری مبارک ہو از۔ محترم جناب محمد انظہار جلیپوری صاحب
52	۷	سہر بغداد سے جو آیا ہے از۔ محترم جناب محمد محبوب شریف قادری الطیب اعجاز صاحب



53	۸	حضور غوث اعظم کا کرم ہے چھایا دونوں پر از۔ محترم جناب استاذ سخن حلیم صابر صاحب کلکتوی
55	۹	اہل محفل کی نگاہوں کا ہے تارا سہرا از۔ محترم جناب استاذ سخن نعیم راشد برہانپوری صاحب
56	۱۰	رخ عبدالمہیمن اس طرح سہرے میں چمکا ہے از۔ محترم جناب پروفیسر واحد نظیر دہلوی (مرتب)
57	۱۱	آندھیوں کا زور ہے اور یہ نڈر پھولوں میں ہے از۔ محترم جناب استاذ سخن اسلم ماجد جلیپوری (مرتب)
59	۱۲	ہے سایہ غوث اعظم کا تمہیں خوشیاں مبارک ہو از۔ حضرت مولانا سید شاہ ہاشم عارف بادشاہ قادری مدظلہ العالی جانشین سجادہ نشین بارگاہ سرکار الہی ابا علی قدس اللہ سرہ کرنول
60	۱۳	تواریخ عقد۔ از پروفیسر یس مسعود سراج صاحب
61	۱۴	قطعہ تاریخ عقد۔ سنہ ہجری
62	۱۵	قطعہ تاریخ عقد۔ سنہ عیسوی
63	۱۶	قطعہ تاریخ رخصتی و ولیمہ۔ سنہ ہجری
64	۱۷	قطعہ تاریخ رخصتی و ولیمہ۔ سنہ عیسوی
65	۱۸	فلک سے ملک کر رہے ہیں منادی از۔ محترم جناب آفتاب سخن سردار سلیم صاحب (مرتب)
67	۱۹	دعوت نامہ۔ اردو
69	۲۰	دعوت نامہ۔ انگریزی



جلوہ گر محفل میں جو رشکِ قمر پھولوں میں ہے
 کہ محی الدین کا لختِ جگر پھولوں میں ہے
 شانِ حیدر، قادری رنگ سر پہ دستِ دستگیر
 نور چشمِ لا اُبابی تاجِ در پھولوں میں ہے
 فرقِ نوشہ پر ہے سایہِ عترتِ اطہار کا
 فتحِ خیر کی رنگت کا شجر پھولوں میں ہے
 حور و غلاماں مل کے گاتے ہیں مسرت میں یہی
 واقعی کیا مطلعِ نورِ سحر پھولوں میں ہے
 سب یہ کہتے ہیں مہمنِ قادری کو دیکھ کر
 آج اُمید اور ارماں کا شجر پھولوں میں ہے
 غوثیہ بی بی مہمنِ قادری کو دیکھئے
 اک ادھر پھولوں میں ہے اور اک ادھر پھولوں میں ہے
 اک ذبح کیا ساری محفلِ خوش ہوئی بے انتہاء
 آپ کو سجادِ پاشاہ دیکھ کر پھولوں میں ہے

جنشِ قلم: شیخ اسماعیل ذبیح رزاقی صاحبِ غنی عنہ تلمیذِ حضرت ہادی دکن قدس سرہ



منحّت آپ کو سجاد مبارک باشد
زندگی کی نئی بنیاد مبارک باشد

خدا رسولؐ کی و غوثؒ و لا اُباہی کی

شامل حال ہے امداد مبارک باشد

گلشنِ طیبہ سے آکر یہ نیما نے کہا

شادمانی مہتمن حماد مبارک باشد

ابن ہادی جو بنے دولہا، بہ فیض طاہر

غوثیہ دولہن ہوئیں شاد مبارک باشد

اولیاء اصفیاء و حضرت ہادی ہیں خوشاں

عقد کی خوشیاں یہ منقاد مبارک باشد

عالم رویاء میں ارشاد سے ہادیؒ نے کہا

بھائی کی خوشیاں یہ مقدار مبارک باشد

الہی خوب پھلے پھولے گلشنِ سجاد

دُعائیں دیجئے ارشاد مبارک باشد

جنشِ قلم: محترم جناب احمد شاہ ارشاد صاحب عفی عنہ تلمیذ حضرت ہادیؒ کن قدس سرہ



بمسرت شادی خانہ آبادی پیر و مرشد حضرت مولانا

ڈاکٹر سید شاہ عبدالمہیمن قادری لاہالی الجیلانی

جگر پارہ حضرت ہادی دکن سید شاہ محی الدین قادری ہادی لاہالی نور اللہ مرقدہ

رحمتِ کبریا مبارک ہو	سایہ مصطفیٰ مبارک ہو
بر ملا بارہا مبارک ہو	یہ کرم یہ عطا مبارک ہو
نسبتِ حیدری کا نذرانہ	فاطمہؑ کی ردا مبارک ہو
اے مہمّن نبیؐ کے صدقے میں	سر پہ سہرا بندھا مبارک ہو
نیک بیوی کی شکل میں تم کو	مل گئیں غوثیہ مبارک ہو
محی دیں قادری کا کنبہ ہے	پنچتن آشنا مبارک ہو
”نادی الہادی“ کا اثاثہ تم	ہو بفضلِ خدا مبارک ہو
تم کو رہنا ہے شادماں ہر دم	یہ ہماری دعا مبارک ہو
زندگی کو ملی ہے سمتِ نئی	مرحبا مرحبا مبارک ہو
خوش ہیں حماد شادماں منقاد	بھائیوں کی دعا مبارک ہو
قلبِ مقداد سے صدا آئی	تم کو جیون نیا مبارک ہو
لب پہ ارشاد کے تبسم ہے	یہ خوشی کی فضا مبارک ہو
روحِ ہادی بلائیں لیتی ہیں	کہتی ہیں والدہ مبارک ہو
اہلِ محفل ہیں مست اور سرشار	ہر کسی نے کہا مبارک ہو

دل کی گہرائیوں کے ساتھ اطیب

دے رہا ہے دُعا مبارک ہو

جنبشِ قلم: محترم المقام جناب محمد محبوب شریف قادری اطیب اعجاز صاحب



محترم ڈاکٹر سید عبدالمہیمن القادری لا ابالی
الجبیلانی (سید سجاد پاشاہ قادری)
سجادہ نشین درگاہ حضرت پتھر والے صاحب و صدر بزم نادی الہادی حیدر آباد

کے عقدِ مسنونہ کے پر مسرت موقع پر منظوم ہدیہ تہنیت

قطعہ

کس قدر پاکیزہ اور کتنی مقدم ہوگئی
زندگی سے زندگی مل کر منظم ہوگئی

مقصدِ خلقِ خدا، وحشی مکمل ہوگیا
بنتِ حوا، ہمشریکِ ابنِ آدم ہوگئی

جمش قلم: محترم القام جناب محمد سمیع اللہ انصاری صاحب وحشی ہوزوی۔ مغربی بنگال



تہنیتی کلام بموقع عقد مسنون

آفریں، سجاد پاشاہ آفریں صد آفریں
 بزم میں سب کے لبوں پر کلمہ تحسین ہے
 کیوں نہ ہو یہ آپ ہی کے حسن ظن کا ہے اثر
 اللہ اللہ کیا عظیم المرتبت ہے شخصیت
 آپ کی ذات گرامی مرحبا صد مرحبا
 دولتِ علم و ادب سے آپ مالا مال ہیں
 آپ عالم، آپ فاضل، آپ ہیں اک فلسفی
 سید و سادات ہیں آلِ پیغمبر آپ ہیں
 آپ کی شادی میں شرکتِ نبی سے حضرت نے کی
 غوثِ الاعظمؒ بھی بوجھائی دے رہے ہیں آپ کو
 ہو مبارک آپ کو سجاد پاشاہ یہ گھڑی
 آپ کو تحفے میں کیا دوں میں دعاؤں کے سوا
 آپ کی یہ عقدِ مسنونہ کی تقریب حسین
 ہر زبان پر آج بس آمین ہی آمین ہے
 ہو مبارکباد کی بارش نہ کیسے آپ پر
 اہل ایمان آپ سے رکھتے ہیں بھیدِ انسیت
 حق تعالیٰ نے عطا فرمایا اعلیٰ مرتبہ
 درس دینے والے زریں آپ کے اقوال ہیں
 آپ کے شجرہ سے چلتا ہے پتہ کہ ہیں ولی
 پتھر والے صاحبِ ذیشانؒ کے گوہر آپ ہیں
 پیر و مرشد شاہ عبداللہ صاحبِ قادریؒ
 پیار کی نظروں سے خواجہ دیکھتے ہیں آپ کو
 ہو مثالی آپ کی یہ ازدواجی زندگی
 ایک وحشی اپنے رب سے بس یہی مانگے دعا

یا خدا اس عقدِ مسنونہ کو یوں کرنا قبول
 جس طرح حضرت علیؓ اور فاطمہ بی بیؓ تولد

جہنیش قلم: محترم المقام جناب محمد مسیح اللہ انصاری صاحبِ وحشی ہوڈوی۔ مغربی بنگال



نورانی و عرفانی سہرا

فخر المشائخ سدا العلماء آفتاب شعر و سخن ماہتاب علم فن رونق انجمن وارث علوم پنجتن
حامی دکن پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ الحاج ڈاکٹر حافظ وقاری مفتی
سید شاہ محمد عبدالہمید صاحب قبلہ قادری البجلانی لا الہ الا بالی مدظلہ العالی
سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب حیدر آباد تلنگانہ
سہرا دلکش بموقع جشن مسرت و نورانی یعنی نکاح خوانی

محبوب خدا کے دلبر کا بغداد سے آیا ہے سہرا

اللہ رے جان حیدر کا بغداد سے آیا ہے سہرا

شیر کے دل کا چین ہے جوشہر کا بھی نور عین ہے جو

اس حسن و جمال باقر کا بغداد سے آیا ہے سہرا

ہے جس کی غلامی عز و شرف اور نام ہے جس کا چاروں طرف

اس نور نگاہ جعفر کا بغداد سے آیا ہے سہرا

عشاق محی الدین بولے خدام معین الدین بولے

اولاد شفیع محشر کا بغداد سے آیا ہے سہرا



جو عالم و حافظ قاری ہے جو عمدہ مفسر مفتی ہے
 اس آل حبیب داور کا بغداد سے آیا ہے سہرا
 سب جھوم کے بولے اہل یقیں سجادہ نشین مند کے نشین
 رزاق کے لعل و گوہر کا بغداد سے آیا ہے سہرا
 دیوانہ بادی کہتے ہیں شیدائے لطیفی کہتے ہیں
 حسنین کے پیارے اختر کا بغداد سے آیا ہے سہرا
 آنی ہے صدا محفل سے ابھی کہتے ہیں مہمن جن کو سہی
 اس فاطمی مرد قلندر کا بغداد سے آیا ہے سہرا
 ہے جس کو عطا جنت کی ڈگر ہے جس کی دعا بخشش کا ثمر
 اس عارف کامل رہبر کا بغداد سے آیا ہے سہرا
 سجاد ہے جن کا نوری لقب کہتے ہیں دلکش اور اطیب
 بغداد کے لعل و گوہر کا بغداد سے آیا ہے سہرا

جنینش قلم: محترم المقام جناب حافظ وقاری صوفی سید مبارک علی شاہ دلکش جالونوی
 قادری چشتی ابوالعلائی۔ آگرہ۔ یوپی۔



پُر مسرت فضا مبارک
مرحبا مرحبا مبارک ہو

یہ حسین ابتداء مبارک ہو
بلکہ بے انتہاء مبارک ہو

شادمانی کا یہ حسین لمحہ
ابن غوث الوریٰ مبارک ہو

رہبر راہ معرفت تم کو
سنتِ مصطفیٰ مبارک ہو

عقدِ زہراء علیؑ کے صدقہ میں
عقد یہ آپ کا مبارک ہو

اک نئے ہمسفر کے ساتھ حضور
اک نیا راستہ مبارک ہو

اولیاء کا بھی ہے یہی اظہار
عقدِ سجاد کا مبارک ہو

جنشِ قلم: محترم جناب محمد اظہار چلوپوری صاحب چلوپور۔ مدھیہ پردیش



پیر و مرشد کی آج شادی ہے
اوج پر آج زندگانی ہے

اپنے صاحب کی شادی ایسی ہے
جیسے نوری کرن چمکتی ہے

سہرا بغداد سے جو آیا ہے
سارے جگ میں یہی منادی ہے

دل دھڑکنے سے شور مچ جائے
جیسے شہنائی کوئی بجتی ہے

لاج رکھتا ہے خود خدا ان کی
بات منہ سے جہاں نکلتی ہے

ان کی آنکھوں میں جھانکنے اطمینان
سوئے بغداد ایک کھڑکی ہے

جنش قلم: محترم جناب محمد محبوب شریف قادری صاحب اطمینان اعجاز



جشن شادمانی

خوشی کے پھولوں سے محفل سجائی ہے بہاروں نے
کیا ہے اہتمام جلوہ آرائی نظاروں نے
مسرت کے ترانے چھیڑے سازِ دل کے تاروں نے
فضا کو نور افشاں کر دیا جھلمل ستاروں نے
یہ شادی حضرت سجادِ پاشاہ کو مبارک ہو
عروس و نوشہ کے سرِ رحمتِ اللہ تبارک ہو

تمناؤں کی کلیاں کھل اٹھیں دل کے گلستاں میں
خوشی کی شمعیں روشن ہیں محبت کے شبستاں میں
بھرے ہیں غنچہٴ عیش و طرب نوشہ کے داماں میں
بہار آئی ہے خوشیوں کی دہن کے باغِ ارماں میں
ہے حضرت مصطفیٰ و یحییٰ کا سایہ دونوں پر
حضورِ غوثِ اعظم کا کرم ہے چھایا دونوں پر

بہشتِ پاک میں خوش شاہ عبداللہ صاحب ہیں
وہاں محوِ دعا رزاقِ پیراں بندہٴ رب ہیں



عزیز و اقرباء بھی ہیں یہاں احباب بھی سب ہیں
دلہن کے گرد پردے میں خواتین مہذب ہیں
سچی ہیں قلموں سے مستعد پورہ کی سب گلیاں
لٹانے آئیں خوشبو گلستانوں کی حسیں کلیاں

ہوئی ہے آج ادا حضرت رسول پاک کی سنت
بحکم رب یہ سنت واقعی ہے باعث برکت
سروں پر ہے عروس و نوشہ کے اللہ کی رحمت
گزاریں گے یہ دونوں زندگانی اپنی با عزت
نکاح اب کر کے دونوں بن گئے اک روح دو قالب
رہے گا دو دلوں پر اب رفاقت کا اثر غالب

خوشی دولہا دلہن کو راس اے پروردگار آئے
کہ دونوں کے گلستانِ محبت میں بہار آئے
ملے آپس میں یوں دونوں کہ دو دل کو قرار آئے
پیامِ شادمانی پے بہ پے لیل و نہار آئے
مسرت کی گھٹا ان پر رہے سایہ فگن صابر
رہیں شاداں زمانے میں سدا دولہا دلہن صابر

جنبش قلم: محترم المقام جناب حلیم صابر صاحب۔ ہوڑہ۔ کلکتہ۔



آج نوشاہ کے سر پر ہے یہ پیارا سہرا
اہلِ محفل کی نگاہوں کا ہے تارا سہرا

کر رہے ہیں یہاں چہرے کا نظارا سب لوگ
کر رہا آپ کے چہرے کا نظارا سہرا

پیر ہادی نے بھی جنت سے دعائیں بھیجیں
جب بزرگوں نے یہاں سر پہ سنوارا سہرا

آج سب اہل طریقت بھی بہت شاداں ہیں
پیاری صورت پہ جو ہے نور کا پیارا سہرا

دیکھ لے کوئی نظر بھر کے یہ نوری چہرہ
آج یہ بھی نہیں کرتا ہے گوارا سہرا

باغ کے پھولوں سے گوندھے ہوئے لائی مالن
اور مضمون سے راشد نے سنوارا سہرا

جنشِ قلم: محترم جناب نعیم راشد صاحب برہانپوری۔ مدھیہ پردیش



سہرا بہ موقع عقدِ مناکحت

ڈاکٹر سید شاہ عبدالمہیمن قادری لاہالی الجیلانی
حیدرآبادی

گلوں کی اوٹ میں جیسے کوئی مہتاب ٹھہرا ہے
رخ عبدالمہیمن اس طرح سہرے میں چمکا ہے
نمائندہ ہیں اس کے رنگ و بوانسانی فطرت کے
یہ سہرا در حقیقت نازش عقدِ ثریا ہے
گنتی ہیں اپنوں غیروں کی دعائیں بار میں اصلاً
بظاہر پھولوں کی لڑیاں ہیں یہ نوشہ کا سہرا ہے
یہی ہے فلسفہ افزائشِ اولادِ آدم کا
کہ امر انکح من سنتی انساں کو زیبا ہے
سجا ہے اس طرح روئے زمیں پر قادری دولہا
فلک سے بھی مبارک باد کا تحفہ اترتا ہے
بشکل شعرِ جشنِ شادمانی و مسرت میں
نظیر اب کے دعاؤں کا لیے نذرانہ آیا ہے

جمشید قلم: محترم القام جناب پروفیسر واحد نظیر صاحب - شعبہ اردو - جامعہ ملیہ - دہلی



پھولوں میں ہے

آج، گل پرستوں سے کچھ بڑھ کر گل پھولوں میں ہے
ہو نہ کیوں سرکار کا نور نظر پھولوں میں ہے

پختگی اور نازکی کا کیا حسین ہے امتزاج
جلوہ گر حیدر کا اک شیر ببر پھولوں میں ہے

خوشبوؤں میں ہو کے تر آئیں نہ کیوں آل رسول
فاطمہ زہراء کا ایک لخت جگر پھولوں میں ہے

صحرائے کرب و بلا گلزار جن کے دم سے ہے
آج ان کی آل کا پھر اک گہر پھولوں میں

ہر گھڑی بغداد کی خوشبو میں رہتے ہیں مگن
شام ہے پھولوں میں ان کی اور سحر پھولوں میں ہے



کب خزاؤں سے ڈرے ہیں قادری گلشن کے پھول
آندھیوں کا زور ہے اور یہ نڈر پھولوں میں ہے

خوشبوئیں گلشن سے چل کر آرہی ہیں بزم میں
دلہا ہیں عبدالملہمن یہ خبر پھولوں میں ہے

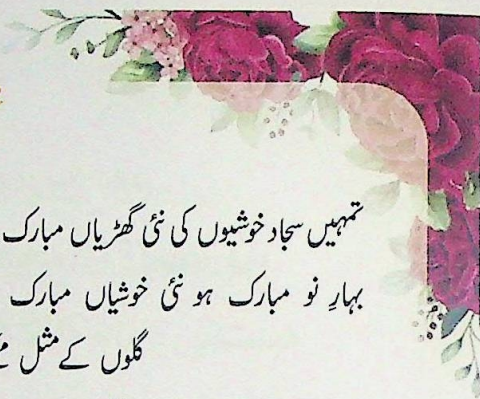
گر نہ مہکے آج تو محشر میں کیا دیں گے جواب
رخ پہ ہے شبنم ابھی تک کتنا ڈر پھولوں میں ہے

پھول سو سو کھل گئے ہیں آج اک اک شاخ پر
اس شجر پر پھول ہیں یا یہ شجر پھولوں میں ہے

پی کے دل میں جس کے رہنا ہے وہ پوچھے گل سے راہ
دل سے سانسوں تک پہنچنے کا ہنر پھولوں میں ہے

اک طرف کثرت نظر کی، کثرت گل اک طرف
پھولوں پر نظریں ہیں ماجد یا نظر پھولوں میں ہے

جنوبش قلم: استاذ سخن محترم جناب اسلم ماجد جلیواری صاحب (مدھیہ پردیش)



تمہیں سجاد خوشیوں کی نئی گھڑیاں مبارک ہو
 بہارِ نو مبارک ہو نئی خوشیاں مبارک ہو
 گلوں کے مثل مہکے زندگی یہ ہے دُعا میری
 بہ جشنِ عقد سہرے کی کھلی کلیاں مبارک ہو

نیا شہرِ مقدر ہے نئی راہِ مسرت ہے
 بہ فضلِ رب تعالیٰ یہ نئی کلیاں مبارک ہو
 ہے فیضِ پنجتن، باغ و بہارِ زیت عالم میں
 ہے سایہ غوثِ اعظم کا تمہیں خوشیاں مبارک ہو

لطیفِ لا اُبالی، شاہِ طاہرِ قادری ثانی
 کا سایہ سر پہ ہے دولہا کو یہ گھڑیاں مبارک ہو
 چمن ہے قادریت کا، الہی رکھ تر و تازہ
 مسرت کی سعادت کی خسیں گھڑیاں مبارک ہو

مہک اٹھی ہے بزمِ شادمانی تہنیتِ پاکر
 اے عارفِ آپ کو اشعار کی کلیاں مبارک ہو

جوشِ قلم: قدوة المشائخ حضرت العلامة مولانا سید ہاشم عارف بادشاہ قادری حیدری
 خلف اکبر سجادہ نشین بارگاہِ لا ابالی کرنول



تواریخ عقد

۱۳ ذوالحجہ ۱۴۴۲ ہجری م

2 جولائی 2023ء بروز یکشنبہ

عقدِ مسعودِ مہمین ، خوش حال
۱۴۴۲ھ

خوب تاریخ ملی ہے موزوں
2023ء

گہر کے دل سے نکلا ہے عجیب یہ سالِ دل افروز
مبارک ہو مہمین کو یہ شادی خانہ آبادی

1439+5=1444 H

جنیش قلم: محترم جناب پروفیسر یس مسعود سراج صاحب
سابق پروفیسر شعبہ اردو میسوریونیورسٹی۔ میسور۔ کرناٹک



قطعه تاریخ عقد بحری

در صنعت صوری رکن ششم

۱۳ / ذوالحجہ ۱۴۴۲ھ یکشنبہ

بمقام: اندرون احاطہ درگاہ حضرت پتھر والے صاحب،

مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔

آیا خوشی کا دن اشارہ مل گیا غفار کا
ہے سائباں سر پر جناب سید ابرار کا
سجاد دولہا بن گئے اور غوثیہ دلہن بنی
چودہ سو چوالیس، ذی الحج تیرہ، دن اتوار کا

جنش قلم: ڈاکٹر سید عبدالمہمین قادری لاابالی البیلانی سجاد محی الدین



قطعہ تاریخ عقد عیسوی در صنعت صوری رکن ششم 2 جولائی 2023 یکشنبہ

بمقام: اندرون احاطہ درگاہ حضرت پتھر والے صاحب،
مستعد پورہ، کاروان، حیدرآباد۔

آل عبا کے صدقے غوث الوری کے صدقے
آغاز فصل گل ہے، ہے زندگی کی تاسیس
سجاد آگئی ہے دیکھو خوشی کی ساعت
یکشنبہ دو جولائی اور دو ہزار تیس

جہش قلم: ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاابالی البیلانی سجاد محمد الدین



قطعه تاریخ رخصتی و ولیمہ - بحری در صنعت تکثیر

27 شعبان ۱۴۴۶ھ

رخصتی بمقام: ایم کے کے بینکویٹ ہال، روہرو پلازہ نمبر 102، کاروان روڈ، منگل نگر، حیدرآباد
مقام ولیمہ: بارگاہ حضورنوٹ اعظم دستگیر، باب الشیخ، بغداد شریف، عراق۔

ملا سجاد کو تحفہ بڑا اچھا بڑا اچھا
یہ ہے بغداد کا تمغہ بڑا اچھا بڑا اچھا
”وداعی کا، ہے یہ لمحہ، بڑا اچھا بڑا اچھا
بہاروں کا ہے وہ شرکہ بڑا اچھا بڑا اچھا“

جہش قلم: ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاابالی البیلانی سجاد محی الدین



قطعہ تاریخ رخصتی و ولیمہ - عیسوی

در صنعت تکثیر

26 فروری 2025

رخصتی بمقام: ایم کے کے بینکویٹ ہال، روہرو پٹر نمبر 102، کاروان روڈ، منگل نگر، حیدرآباد
مقام ولیمہ: بارگاہ حضور غوث اعظم دستگیر، باب اشخ، بغداد شریف، عراق۔

وداعی کی گھڑی آئی چمن مہکا وفاؤں کا
کہ دریا بہہ رہا ہے شاہ طیبہ کی عطاؤں کا
”مہمیں یہ، عنایت ہے، نوازش ہے، محبت ہے
سہانا دن، کہ اب آیا، اجالوں کا، دعاؤں کا“

چشمِ قلم: ڈاکٹر سید عبدالمہمیں قادری لاابالی الجیلانی سجاد محی الدین



مبارك هو سجاد پاشا شاه كوشادى

فلک سے ملک کر رہے ہیں منادی
مبارک ہو سجاد پاشا کو شادی

اتر آئے چندا ستارے زمیں پر
کہ جنت کی حوروں نے محفل سجادى

بنے آج نوشہ جو سجاد پاشا
تو سارے بزرگوں نے دل سے دعا دی

علی خوش ہیں بغداد کے شاہ خوش ہیں
بہت خوش ہے سرکار کی شاہزادی

پیام آسمانوں سے یہ آرہا ہے
ہیں فردوس میں شادماں پیر ہادی



ہے رب مہرباں شاہ طاہر کے صدقے
کہ اس نوری نسبت نے قسمت جگادی

خوشا سایہ لا اُبابی ہے سر پر
ہے مہکی ہوئی آرزوں کی وادی

دعاؤں سے ماں باپ کی دن یہ آیا
حسین قتموں نے فضا جگادی

رہیں شاد و فرحاں سدا دولہا دلہن
عزیزوں نے لے کر بلائیں دعا دی

ملے فیض سجاد مشکل کشا کا
بڑھے آپ کی یوں ہی خود اعتمادی

سلیم اس کا ہر لفظ اترے ہے دل میں
اگرچہ ہے یہ تہنیت سیدھی سادی

جنش قلم: محترم جناب آفتاب سخن سردار سلیم صاحب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نحمدہ و نصلى و نسلم على حبيبہ العظیم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

عترت حضور غوث الثقلین

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی

میراں محی الدین العوث الاعظم دستگیر

ونبیرہ

حضور سیدالابدال سلطان الفقراء حضرت سید شاہ عبداللطیف قادری لاابالی الحمیدی الحمویؒ

حضور قطب الدوار افضل المظاہر سید برحق حضرت سید شاہ طاہر قادری لاابالی الحمیدیؒ

بہ فیضان روحانی

*** قدوة الواصلین مجذوب المجاہد سید شاہ محی الدین بادشاہ قادری لاابالی الجیلانی قدس سرہ

*** وتمدکن قطب دوراں حضرت سید شاہ عبداللہ شاہ قادری لاابالی الجیلانی قدس سرہ

*** شیخ الاصفیاء خزانة الاولیاء حضرت سید شاہ عبدالرزاق قادری لاابالی الجیلانی قدس سرہ

*** زین الاتقیاء ابوالحیاء حضرت سید شاہ طاہر قادری عطا لاابالی الجیلانی قدس سرہ

حجة العلماء و المشائخ ہادی دکن حکیم و ڈاکٹر

حضرت العلامة مولانا الحاج سید شاہ محی الدین قادری ہادی لاابالی الجیلانی قدس سرہ

کے خلف اکبر

حافظ و قاری سید شاہ عبدالمہیمن القادری لاابالی الجیلانی عفی عنہ سجاد محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتمدکن المعروف پتھروالے صاحب کمال التہذیب کمال اللہیث کمال التاریخ جامع نظامیہ

ایم اے: عربی - فارسی - اردو - پبلیشنگ سائنس - میوزولوجی - لائبریری سائنس

پی ایچ ڈی میوزولوجی آرکیول سائنس کنزرویٹن آف مینوسکرپٹس (اردو - فن تاریخ گوئی)

اور نعت قلب، پارہ جگر، نور العیون بنت عبدالرحیم صاحب

فرمان سولہ کے اکمال میں ازدواجیت کے بندھن میں شلک ہوئے



ان شاء اللہ جل مجدہ

تقریب رخصتی میں آپ کی آمد باعث ازدیاد بہجت، شادمانی، ممتل، سرور بے بدل

ولدت کام و دہن کی متنی

زوجہ حضرت علامہ مولانا الحاج سید شاہ محی الدین قادری ہادی لا ابالی البیلائی قدس سرہ

خواہان قدم رنج فرمائی

مفتی سید عبدالمتعال قادری لا ابالی البیلائی حماد پاشاہ (ایڈوکیٹ)

مفتی سید عبدالستعان قادری لا ابالی البیلائی مستفاد پاشاہ

سید عبدالمتط قدوری لا ابالی البیلائی مستفاد پاشاہ

مفتی ڈاکٹر سید عبدالموخر قادری لا ابالی البیلائی ارشاد پاشاہ

تاریخ عقد : ۱۳ ذوالحجہ ۱۴۴۳ھ م ۲ جولائی ۲۰۲۳ء بروز یکشنبہ

مقام عقد : اندرون درگاہ حضرت پتھر والے صاحبؒ مستعد پورہ، حیدرآباد

تقریب رخصتی : ۲۷ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۲۰۲۵ء چہار شنبہ

تاریخ ولیمہ : یکم رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ مطابق یکم مارچ ۲۰۲۵ء

مقام ولیمہ : بارگاہ حضور غوث اعظم دکنگیر۔ باب الشیخ۔ بغداد شریف۔ عراق۔



In the name of ALLAH the most beneficent & merciful

Descendents of

Hazrath Syedna Shaik Abdul Quader Jeelani Gouse-e-Azam (Rz).
Hazrath Syed Abdul Lateef Quadri Loubali (Rz) Karnool.
Hazrath Syed Shah Taher Quadri Loubali (Rz) Adooni.

Ba Faiz-e-Roohani

- ** Hazrath Syed Shah Mohiuddin Badsha Quadri Loubali (Rh)
- ** Hazrath Syed Shah Abdullah Shah Quadri Loubali (Rh)
- ** Hazrath Syed Shah Abdul Razzaq Quadri Loubali (Rh)
- ** Hazrath Syed Shah Taher Quadri Loubali (Rh)

Mrs. Haadi-e-Deccan Hk.Dr. Hazrath

Syed Shah Mohiuddin Quadri Haadi Laoubali (Rh)

M.A., M.Phil., P.Hd., Ex H.O.D. Arabic Anwar-ul-Uloom College

Solicit your gracious presence on the auspicious
Occasion of the FAREWELL CEREMONY of her Son

Hafiz-O-Quadri **Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri** Laoubali
Sajjad Mohiuddin Quadri

Kamil-al-Tafseer, Kamil-al-Hadeeth, Kamil-al-Tareeq Jamia Nizamiya

4th Sajjadah Nasheen Bargahane Muqaddasa **

almaroof Patthar Wale Saheb

M.A.: Arabic, Persian, Urdu Political Science,

Museology and Library Science

P.hd.: Museology, Archival Science, Conservation of
Manuscripts (Urdu.Fun Tareeq Goyi)

with

Daughter of

Mr. Mohammed Abdul Raheem



Marriage:

On 13th Zilhajja 1446 H. Mutabiq 2 July 2023, Sunday.

Venue:

Inside Dargah Hazrat Patthar Wale Saheb Rh.
Mustaid Pura, Hyderabad.

Farewell:

On 27 Shabaan al moazzam 1446 H. mutabiq
26 February 2025, Wednesday.(7 to 10 p.m.)

Venue:

M.K. Khan Banquet Hall. near pillar No. 102 Moghal
Nagar, Hyderabad

Valima:

On 1st Ramazan ul Mubarak 1446 H mutabiq
1st March 2025, Saturday.

Venue:

Bargah Hazrat Ghouse e Azam Rz. Baab al Shaikh.
Baghdad Shareef. Iraq.

with best compliments from:

Mufti Syed Abdul Mutaal Quadri Laoubali Al jeelani
Hammad Pasha (Advocate)

Mufti Syed Abdul Mustaan Quadri Laoubali Al jeelani
Manqad Pasha

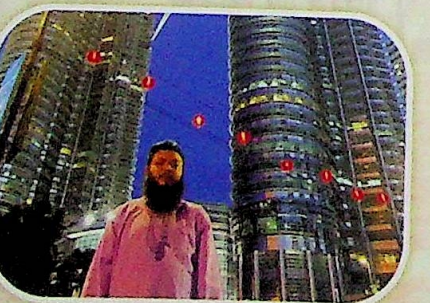
Syed Abdul Muqsit Quadri Laoubali Al jeelani
Meqdaad Pasha,

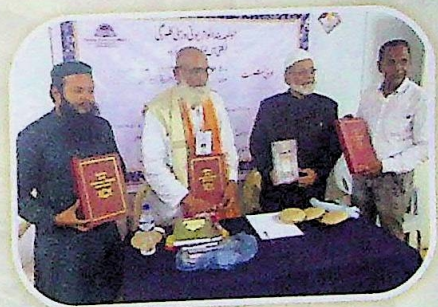
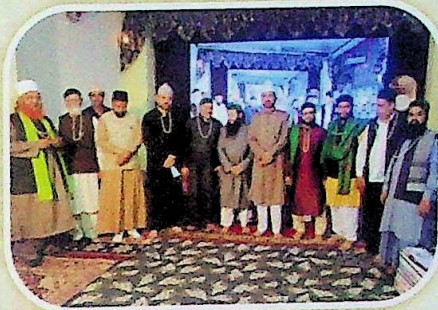
Mufti Dr. Syed Abdul Moakhir Quadri Laoubali Al jeelani
Irshaad Pasha

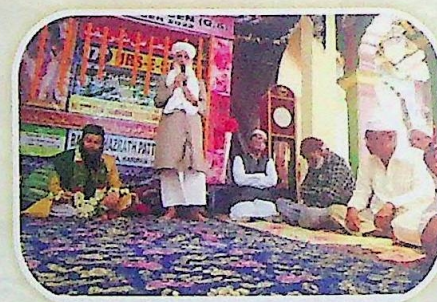
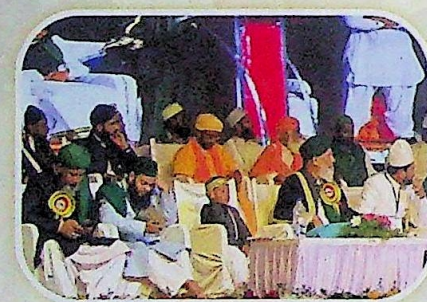
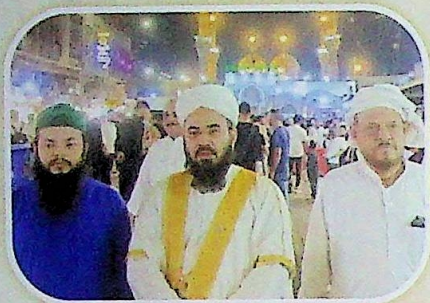


لفظ لفظ مع









Laf Lafz *Lam'ah*

Tehniyati Kalaam

Bamouqa Shadi Khana Abadi

Qitmeer-e-Ghous-e-Azam wa Lateef-e-Laoubali

Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri

Laoubali Al-Jilani Sajjad

Sajjadah Nasheen Bargah Hazrat Patther Wale Saheb
Mustaidpura Karwan, Hyderabad (INDIA)

Murattabeen

Sardar Saleem Prof. Wahid Nazeer Aslam Majid

Peshkash:

Prof. Azeezullah Shirani, Mohd Mazharuddin Ghouri